بسم الله الرحمن الرحیم ○ یا حی یا قیوم ○ ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولنا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

سلسلہ اشاعت ۳۰۲

اُدعیۃ خزینۃ البرکاتؒ



ابوانیس محمد برکت علیؒ لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

المقام النجاف لصّحاف المقبول المصطفینؒ

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر.ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان

فون نمبر: ۳۶۶۰۰



ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
یا حی یا قیوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

❋

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ
اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر جو تجھ پر بھروسہ کریں تو
تَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ وَ
تو اس کے سارے کام ٹھیک کر دے اور جو تجھ سے ہدایت
اَسْتَهْدَاكَ فَهَدَیْتَهٗ
مانگے پس تو اسے ہدایت دے اور جو تجھ سے امداد
وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ○ مَرَّةً
طلب کرے تو تو اس کی امداد فرمائے۔ ایک بار

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا ہوا کرتی تھی :

اللھم اجعلنی ممن توکل علیك .....الخ

اسے ابن ابی الدنیا نے "التوکّل" میں روایت کیا ہے۔ لہ



اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ
اے اللہ نہ چھوڑ ہمارا کوئی گناہ مگر یہ کہ تو نے اسے بخش دیا ہو
وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا
اور نہ کوئی فکر مگر یہ کہ اسے دُور فرما دیا ہو اور نہ کوئی قرض مگر یہ
اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ
کہ تو نے اسے پورا کر دیا ہو (تیرے کرم سے ادا ہو جائے) اور نہ

لہ کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۳۰۸ شمار ۵۱۱۵

حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا
دنیا و آخرت کی حاجتوں میں سے کوئی حاجت مگر یہ
قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○
کہ تو نے اسے پورا کر دیا ہو، اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے
مَرَّةً
ایک بار

اسے طبرانی نے کبیر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت کیا ہے۔ [1]



لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ [1]
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و برتر ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
اللہ پاک ہے جو پروردگار ہے عرش

[1] الحصن الحصین صفحہ ۴۸۷

الْكَرِيْمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
کریم کا۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام
الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ
جہانوں کا پروردگار ہے اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر
وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ
رحم فرما اور مجھ سے درگزر فرما اور
وَاعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
مجھے معاف فرما۔ بے شک تو بہت بخشنے والا
رَّحِيْمٌ ○ مَرَّةً
بڑا ہی مہربان ہے۔ ایک بار

حضرت ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے مرسلاً

روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

یہ کلماتُ الفرج" ہیں یعنی کشائش لانے والے ہیں۔

لا الٰہ الا اللہ العلی العظیم .... الخ

اسے ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

---

[1] کنز العمال الجزء الاوّل ص ۳۰۰ شمارہ ۵۰۲۷



لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْحَلِیْمُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بردبار (حلیم)

الْکَرِیْمُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کریم ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ

جو بلند و برتر ہے پاک ہے اللہ جو سات آسمانوں اور

رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ رَبِّ

عرشِ کریم کا پروردگار ہے (یعنی سات آسمانوں میں

الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

جو کچھ ہے اس کا پالنے والا) اور سب تعریفیں اللہ کے لیے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ مَرَّۃً

ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا ایک بار



حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ مجھے حضورِ اقدس

صلے اللہ علیہ وسلم نے مغفرتِ ذنوب کے لیے یہ کلمات تعلیم فرمائے خواہ وہ سمندر کی جھاگ یا چیونٹیوں کی تعداد کے برابر ہوں (وہ) کلمات یہ ہیں :

لا الہ الا اللّٰہ العلی الحلیم الکریم ...... الخ

اسے احمد نے اپنی مسند میں اور ابن ابی الدنیا نے الدعاء میں اور ابنِ ابی عاصم نے اپنی کتاب السنۃ میں اور ابن جریر نے روایت کیا ہے۔ [1]



سُبۡحَانَ ذِی الۡمُلۡکِ وَ
پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات (یعنی اللہ (مالک)
الۡمَلَکُوۡتِ ط سُبۡحَانَ ذِی
بادشاہ ہے ملکوں کا اور فرشتوں کا) پاک ہے عزّت اور جبروت

[1] کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۹۸ شمار ۳۰۰۵

الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ
والی ذات (سب عزتیں اس کے لیے ہیں) پاک ہے وہ ذات
الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ
جو زندہ ہے جس کے لیے موت نہیں وہ سبوح
قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
ہے قدوس ہے اور ملائکہ اور روح کا پروردگار
الرُّوْحِ ○ مَرَّةً
ہے۔ ایک بار



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے ٹکے لیے ہوئے (یہ) تسبیح بیان کرتے ہیں۔

سبحان ذی الملک والملکوت ...... الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع میدان کی ریت کے برابر ہوں خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

اسے دیلمی نے روایت کیا ہے [1]



لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے
عَمِلْتُ سُوْٓءً اَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ
میں نے (جو) بُرے عمل کیے ہیں یا اپنے نفس پر ظلم کیا ہے
فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّکَ اَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ ۝ مَرَّۃً
پس تو مجھے بخش دے۔ بے شک تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ایک بار

[1] کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۵۲



حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کہا:

لا الہ الا انت سبحنک عملت سوء...... الخ

تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں خواہ سمندر کی

جھاگ کے برابر ہوں۔

اسے دیلمی نے روایت کیا ہے [1]



لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ واحد ہے اس کا
شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا
کوئی شریک نہیں ہے وہ معبود ہے

(بقیہ حصہ اگلے صفحہ پر)

---

[1] کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۰۷ شمار ۳۸۸۲

صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
تن تنہا بے نیاز نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
وہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی
اَحَدٌ ○ اَحَدَ عَشَرَةَ مَرَّةً
ہمسر ہے۔ ۱۱ بار

حضرت ابن ابی اوفیٰ اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے پڑھا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ۔ ...... الخ گیارہ بار۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور جس شخص نے زیادہ پڑھا، اللہ زیادہ ثواب دیتا ہے۔ اسے طبرانی نے کبیر میں حضرت ابن ابی اوفیٰ رضؓ سے اور ابو نعیم نے حلیہ اور ابن عساکر نے حضرت جابر رضؓ سے روایت کیا ہے۔ [1]

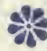
[1] کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۲۰ شمار ۳۸۸۶



لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے لاشریک
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
ہے اسی کا مُلک ہے، اسی کے لیے تعریف ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (یعنی قدرت والا ہے)
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط
اور نہیں کوئی طاقت اور نہیں کوئی قوت مگر اللہ (کی
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَ
توفیق) کے ساتھ۔ اور پاک ہے اللہ کی ذات اپنی تعریف کے ساتھ اور
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ مَرَّةً
اللہ سب سے بڑا ہے۔ (ایک بار)



حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ کہے
لا اله الا الله وحده لا شريك له .... الخ
اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ
کے برابر کیوں نہ ہوں۔
اسے اسمٰعیل بن عبدالغافر فارسی نے "اربعین" میں روایت
کیا ہے۔



لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد ہے لاشریک ہے
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ
اسی کا ملک ہے اور اسی کی تمام تعریف اور وہ

ل کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۲۰۷ شمار ۳۸۸۵

هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	
(ہمیشہ) زندہ ہے۔ اسے (کبھی) موت نہیں اسی کے	
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ	
ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر	
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝	مَرَّةً
قادر ہے۔	ایک بار



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا کہ جس شخص نے

صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے کہا

لا اله الا الله وحده لا شریک .... الخ

تو اللہ تعالیٰ اس کو جنّتِ نعیم میں داخل کرے گا۔

اس کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس میں یحییٰ بن

عبداللہ بابلتی ایک راوی ہے جو ضعیف ہے۔ ۱؎

۱؎ مجمع الزوائد و منبع الفوائد الجزء العاشر صفحہ ۸۵



اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ
اے اللہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور (عام) ملائکہ
مَلٰٓئِکَتَکَ وَحَمَلَۃَ عَرْشِکَ
اور عرش کے اٹھانے والے (ملائکہ) کو بھی گواہ بناتا ہوں
وَاُشْھِدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
اور میں ان سب کو گواہ بناتا ہوں جو آسمانوں اور زمین
وَاُشْھِدُ مَنْ فِی الْاَرْضِ
میں ہیں کہ بے شک تو وہ اللہ ہے
اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ
تو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور
وَاُکَفِّرُ مَنْ اَبٰی ذٰلِکَ مِنَ
اگلے پچھلے لوگوں میں سے جو اس بات کا انکار کرنے

الاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ
والا ہے میں اس سے انکار کرتا ہوں اور میں
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ
گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) تیرے
وَرَسُوْلُکَ ○ ثلٰث مرّاتٍ
بندے اور تیرے رسول ہیں۔ تین بار

حضرت ابو عباس محمد بن یعقوب، ابو عبداللہ احمد بن یحیٰی حجری، زید بن حباب، حمید بن مہران، عطا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سے سلمان فارسی رضؓ نے حدیث بیان کی اور کہا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللھم انی اشھدک واشھد ملائکتک

وحملۃ .... الخ

جس نے اس کو ایک دفعہ کہا اللہ تعالیٰ نے اس کا

ایک تہائی دوزخ سے آزاد کر دیا اور جس نے دو دفعہ کہا اللہ تعالیٰ نے اس کا دو تہائی دوزخ سے آزاد کر دیا اور جس نے تین دفعہ کہا اللہ تعالیٰ نے اسے تمام کا تمام دوزخ سے آزاد کر دیا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اسے شیخین نے روایت نہیں کیا۔ (المستدرک للحاکم الجزء الاوّل صفحہ ۵۲۳)

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہٗ سے روایت کی ہے ان کی حدیث میں "انت اللّٰہ" کے بعد "الذی" زائد ہے اور "واکفر من ابی ذٰلک من الاوّلین والاٰخرین" زائد ہے اور بقیہ حدیث اسی کی مثل ہے۔

اسے طبرانی نے کبیر میں اور مستدرک حاکم اور سعید بن منصور نے روایت کیا ہے۔ [1]

---

[1] کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۰۷ شمار ۳۸۸۷



سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ ط
پاک ہے (اللہ) قائم ہمیشگی والا
سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط سُبْحَانَ
پاک ہے (وہ جو) حیّ و قیّوم ہے۔ پاک ہے
الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ط
وہ ذات جو (ہمیشہ) زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط
پاک ہے اللہ عظمت والا اپنی تعریف کے ساتھ
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ
وہ سبّوح ہے قدّوس ہے ربّ (پروردگار)
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ
ہے ملائکہ اور روح کا پاک ہے
الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ○ مَرَّةً
بلند و برتر ذات اسکی ذات پاک ہے اور بلند (شان والی) ایک بار

حضرت ابانؓ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ، سے روایت کی ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:
جس شخص نے ہر روز ایک مرتبہ پڑھا

سبحان القائم الدائم .... الخ

تو وہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانا جنّت میں دیکھ لے گا یا کسی اور کو دکھا دیا جائے گا۔
اسے ابنِ شاہین نے ترغیب میں اور ابنِ عساکر نے روایت کیا ہے [۱]



اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی تَوَاضَعَ
سب تعریف اللہ تعالےٰ کے لیے ہے کہ جس کی عظمت کے
کُلُّ شَیءٍ لِعَظَمَتِہٖ وَالحَمدُ
آگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ

[۱] کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۰۵ شمار ۳۸۹۸

لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ
کے لیے ہے کہ جس کی عزت کے سامنے سب
لِعِزَّتِهٖ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
چیزیں حقیر ہیں اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے
خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِمُلْكِهٖ ط
جس کی حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ
اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت
كُلَّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ ○ مَرَّةً
کے مطیع (فرمانبردار) کر رکھا ہے۔ ایک بار

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے:

الحمد للہ الذی تواضع کل شیء لعظمتہ ...... الخ

اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار

نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں

اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک

استغفار کرنے کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔

اسے طبرانی نے کبیر میں اور ابن عساکر نے روایت کیا ہے[1]



يَا عُدَّتِىْ عِنْدَ كُرْبَتِىْ وَيَا صَاحِبِىْ
اے تکلیف کے وقت میرے (آرام کا) ذریعہ اور اے سختی کے
عِنْدَ شِدَّتِىْ وَ يَا وَلِىَّ نِعْمَتِىْ
وقت میرے رفیق اور اے میرے ولیٔ نعمت
يَآ اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ اٰبَآئِىْ لَا تَكِلْنِىْ
اے میرے اور میرے آباء و اجداد کے معبود مجھے میرے
اِلٰى نَفْسِىْ فَاَقْتَرِبُ مِنَ
نفس کے سپرد نہ کرنا ورنہ وہ مجھے شر سے قریب

---

[1] کنز العمال الجزء الاول صفحہ ۲۰۵ شمار ۳۸۹۱

الشَّرِّ وَ اَتبَاعَدُ مِنَ الْخَيْرِ
اور نیکی سے دُور کر دے گا (بھلائی والے کام سے دور کر دیگا)
وَ اٰنِسْنِي فِيْ قَبْرِيْ مِنْ وَحْشَتِيْ
اور قبر میں میری وحشت کے دُور کرنے کی صورت پیدا فرمانا
وَ اجْعَلْ لِّيْ عَهْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور قیامت کے دن میرے عہد کو
مَسْئُوْلًا ۝ مَرَّةً
قابل ایفاء بنانا ایک بار



حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنی دُعائیں فرمایا کرتے :

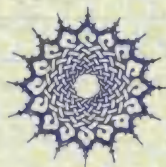
یا عدتی عندکربتی .... الخ۔

اسے حاکم نے اپنی کتابِ تاریخ میں روایت کیا ہے

لے کنز العمال الجزء الاوّل صفحہ ۲۰۶ شمار ۳۹۲۱

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ
اے اللہ تو بہت بڑا پیدا کرنے والا ہے اے اللہ
اِنَّکَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ
بے شک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، اے اللہ بے شک تو
رَّحِیْمٌ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط
خوب بخشنے والا ہے۔ اے اللہ تو خوب رحم کرنے والا ہے، اے اللہ بے شک تو عرش عظیم کا (مالک)
اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ الْجَوَّادُ الْکَرِیْمُ ط فَاغْفِرْلِیْ
پروردگار ہے۔ اے اللہ تو بے شک خوب کرم کرنے والا سخی ہے۔ پس مجھے بخش
وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ
دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا کر اور مجھے رزق دے اور میری پردہ پوشی
وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ
کر اور میری بگڑی بنا دے اور مجھے (درجات میں) بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے
وَاَدْخِلْنِیْ الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
اور مجھے گمراہ نہ کیجیو (یعنی گمراہی سے بچانا) اے ارحم الرّحمٰن مجھے اپنی رحمت کے
الرّٰحِمِیْنَ ○ مَرَّۃً
طفیل جنت میں داخل کر ایک بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ میں حضور اقدس ؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ؐ نے فرمایا: اے جابر رضؓ! یہ گھر میں گیارہ بکریاں ہیں، کیا وہ تجھے اُن کلمات سے زیادہ محبوب ہیں جو مجھے حضرت جبرئیل ؑ نے ابھی ابھی سکھائے ہیں اور ان میں تیرے لیے دنیا و آخرت کی (تمام) بھلائیاں جمع ہیں؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ؐ! میں محتاج ہوں اور یہ کلمات مجھے (بکریوں کے مقابلے میں) زیادہ محبوب ہیں آپ ؐ نے فرمایا (تو) کہو: اللھم انت الخلاق العظیم ..... الخ۔ تو اِن (کلمات) کو سیکھ لے اور اپنے بعد میں آنے والوں کو سکھا دے۔ (دیلمی کنز العمال الجز الاول ص ۹۹/۸ بحوالہ شمار ۵۱۲۰)





اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے نورِ قدس
وَعَظْمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَاتِ
اور پاکیزگی کی عظمت اور تیرے جلال کی برکتوں کے
جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّ
ذریعے ہرایک آفت اور رنج اور جنوں
طَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا
اور انسانوں کی بلا سے امن چاہتا ہوں۔ سوائے
يَّطْرُقُ مِنْكَ بِخَيْرٍ اِنَّكَ اَنْتَ عِيَاذِيْ
تیرے طرف سے بھلائی لے کر آنے والے کے (یعنی مہمان کے)
فَبِكَ اَعُوْذُ وَاَنْتَ مَلَاذِيْ
بے شک ہر حال میں میری پناہ تو ہی ہے میں تیری
فَبِكَ اَلُوْذُ وَيَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ
ہی پناہ مانگتا ہوں اور تو ہی میری جائے امن و پناہ ہے۔

رَقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَجُمِعَتْ لَهٗ

اور لئے وہ ذات کہ جس کے آگے سرکشوں کی گردنیں خم اور ذلیل و خوار ہیں

مَقَالِیْدُ الرِّعَایَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ

اور جس کے پاس مخلوق کی حفاظت کی کنجیاں جمع ہیں میں تیری ذات کے

وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ

جلال کے طفیل تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیرے بزرگ کرم کی پناہ مانگتا ہوں

مِنْ خِزْيِكَ وَكَشْفِ سِتْرِكَ

تیری (طرف سے) رسوائی سے اور پردہ کھل جانے سے اور تیری یاد کے

وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ

بھول جانے سے اور تیرے شکر سے روگردانی سے

عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِيْ كَنَفِكَ

میں تیری سپردگی میں

فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَنَوْمِيْ

ہوں رات میں اور دن میں اور نیند میں

وَقَرَارِيْ وَظَعْنِيْ وَاَسْفَارِيْ

اور آرام میں اور کوچ میں اور سفر میں

ذِكْرُكَ شِعَارِیْ وَ ثَنَاءُكَ

تیرا ذکر میرا شعار ہو اور تیری ثنا میرا

دِثَارِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَنْزِیْهًا

لباس ہو - تیرے سوا کوئی معبود نہیں - میں تیرے نام کی

لِّاسْمِكَ وَ تَكْرِیْمًا لِّسُبُحَاتِ

پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیری ذات کے انوار کی تکریم

وَجْهِكَ اَجِرْنِیْ مِنْ خِزْیِكَ

کرتا ہوں (اے اللہ) مجھے اپنی (طرف سے) رسوائی سے

وَمِنْ شَرِّ عَذَابِكَ وَعِبَادِكَ

اور اپنے عذاب کے شر اور اپنے بندوں کے شر سے

وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ

پناہ عطا فرما اور مجھ پر اپنی حفاظت کے خیمے

حِفْظِكَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ حِفْظِ

گاڑ دے اور مجھے اپنی مہربانی کی حفاظت

عِنَایَتِكَ وَقِنِیْ سَیِّاٰتِ عَذَابِكَ

میں داخل کر اور مجھے اپنے عذاب کی برائیوں سے بچا اور

وَاغْنِنِیْ بِخَیْرٍ مِّنْكَ بِرَحْمَتِكَ
اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ مجھے نیکی سے مالا مال کر دے
یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ مَرَّۃً
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ایک بار

جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعا احزاب (غزوۂ خندق) کے دن جسے حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے حضورِ اقدس صلے علیہ وسلم سے روایت کیا (یہ تھی) اللّٰھم انی اعوذ بک .... الخ[1]



اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِدُنْیَاىَ
اے اللہ میرے دین کے ساتھ میری دُنیا کی مدد فرما
وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِتَقْوَایَ[2]
اور میرے تقوے کے ساتھ میری آخرت کی مدد فرما۔

---

[1] غنیۃ الطالبین مطبع صدیقی لاہور ص ۵۸۲/۸۳

اَللّٰھُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا

اے اللہ دنیا مجھ پر وسیع کردے اور (پھر) مجھے

وَ زَھِّدْنِیْ فِیْھَا وَلَا تُزْوِھَا

اس سے بے رغبت کردے اور اسے مجھ سے نہ

عَنِّیْ وَ اَقِرَّ عَیْنِیْ فِیْھَا ط

سمیٹ اور میری دنیا میں میری آنکھیں ٹھنڈی رکھ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَاَلْتَنِیْ مِنْ

اے اللہ! جو تو نے میرے نفس سے مانگا ہے جس کا

نَّفْسِیْ مَا لَآ اَمْلِکُ اِلَّا بِکَ

میں مالک نہیں تیری توفیق کے بغیر تو مجھے اس

فَاَعْطِنِیْ مِنْھَا مَا یُرْضِیْکَ مِنْھَا ط

میں سے وہ عطا فرما جو تیری رضا میں ہو۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ

اے اللہ تو ہی میرا بھروسہ ہے جب (ہر طرف سے) میری امید منقطع

رِجَآئِیْ حِیْنَ یَسُوْءُ ظَنِّیْ

ہو جاتی ہے جب میں اپنے آپ سے بھی بدظن

بِنَفْسِیْ اَللّٰھُمَّ لَا تُخَیِّبْ طَمَعِیْ

ہو جاتا ہوں - اے اللہ میری آرزو کو نامراد نہ کر

وَلَا تُحَقِّقْ حَذَرِیْ اَللّٰھُمَّ

اور ناپسندیدہ امور پر مجھے قائم نہ رکھ - اے اللہ !

اِنَّ عَزِیْمَتَکَ عَزِیْمَۃٌ لَّا تُرَدُّ

اصل میں تیری پختگی ہی پختہ ہے جو رد نہیں ہوتی -

وَقَوْلُکَ قَوْلٌ لَّا یُکَذَّبُ

اور تیرا قول وہ قول ہے جس کی کبھی تکذیب نہیں ہوتی

فَأْمُرْ طَاعَتَکَ فَلْتَحُلَّ فِیْ

(تیرا قول ہر حال میں حق ہے) پس اپنی اطاعت کو امر فرما کہ وہ ہمیشہ کے لیے

کُلِّ شَیْءٍ مِّنِّیْ اَبَدًا مَّا

میری ہر شے میں داخل ہو جائے جب تک میں زندہ ہوں (زندگی بھر

بَقِیْتُ وَأْمُرْ مَعَاصِیَکَ

ہر معاملے میں مکمل طور پر تیرا طاعت گزار رہوں) اور اپنی نافرمانی کو

فَلْتَخْرُجْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ مِّنِّیْ

حکم فرما کہ وہ ہمیشہ کے لیے میری ہر شے سے نکل جائے اور پھر جب تک

ثُمَّ حَرِّمْ عَلَيْهَا الدُّخُوْلَ فِىْ
تو مجھے باقی رکھے (زندہ رکھے) میری ہر شے میں اس کا داخلہ
كُلِّ شَىْءٍ مِّنِّىْ اَبَدًا مَّا
ہمیشہ کے لیے حرام فرما (یعنی عمر بھر میں ہر معاملے میں تیری نافرمانی سے کلیتاً اجتناب کروں)
اَبْقَيْتَنِىْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط مَرَّةً
اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ ایک بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِىْ .... الخ

اسے طبرانی نے الدعا میں اور دیلمی نے روایت کیا ہے

(کنز العمال الجزء الاول ص۳۰۸ شمار ۵۱۱۹)



رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اٰمِيْن

امروز سعید دوشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۴۰۸ سنہ ہجری المقدس

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان فون نمبر: ۴۶۶۰۰

كتاب النبي الأمي صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك خلقت ورضى
نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه يا حي يا قيوم

الحمد لله الذي جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ○ هذا كتاب من محمد رسول الله صلى الله
عليه وسلم النبي الأمي المكي المدني التهامي الحجازي الأبطحي صاحب القضيب والناقة والتاج والكرامة صاحب شهادة
لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله إلى متصرف الدار والديار والزوار والعمار إلا طارقا يطرق بخير ○
أما بعد فإن لنا ولكم في الحق سعة فإن يكن طارقا موليا أو مؤذيا أن خدعنا حقا أو باطلا أو مؤذيا أو مقيما
فاتركوا حملة القرآن وانطلقوا إلى عبدة الأوثان يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ بسم الله الرحمن
الرحيم ○ باسم الله وبالله ولا غالب إلا الله ولا أحد مثل الله ولا شيء سوى الله وبسم الله أستفتح وعلى الله أتوكل
حامل كتابي هذا في أمان الله وفي حفظه وفي كنفه وفي ستره أين ما كان وحيث ما توجه لا تقربوه ولا تفزعوه ولا
تضاروه قائما وقاعدا ونائما ولا في الأكل والشرب ولا في الليل والنهار ولا في يوم ولا في نهار ولا في بر و
لا في بحر وكلما سمعتم صوت حامل كتابي بألف لا حول ولا قوة إلا بالله فأدبروا عنه بلا إله إلا الله محمد رسول
الله ، بالله الذي هو غالب على كل شيء وهو أعلى من كل شيء وهو على كل شيء قدير ، وبمحمد رسول الله النبي
الأمي المبعوث إلى الثقلين ○ اللهم احفظ حامل كتابي هذا بل من علق عليه هذه الأسماء بالاسم الذي هو مكتوب
على سرادقات العرش أنه لا إله إلا الله محمد رسول الله هو الغالب الذي لا يغلبه شيء ولا ينجو منه هارب ، فأعيذه
بالحي الذي لا يموت وبالعين التي لا تنام والعرش الذي لا يتحرك والكرسي الذي لا يزول وبالاسم الذي هو مكتوب في
اللوح المحفوظ وبالاسم الذي هو مكتوب في القرآن العظيم وبالاسم الذي حمل به عرش بلقيس إلى سليمان ابن داود عليه
السلام قبل أن يرتد إليه طرفه وبالاسم الذي نزل به جبرائيل على النبي صلى الله عليه وسلم في يوم الاثنين وبالاسم الذي
هو مكتوب في قلب الشمس وأعيذه بالاسم الذي سار به السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملئكة من خيفته و
بالاسم الذي تجلى به الرب عز وجل لموسى ابن عمران فخر موسى صعقا ، وبالاسم الذي كتب به على ورق الزيتون
وألقي في النار فلم يحترق ، وبالاسم الذي مشى به الخضر عليه السلام على الماء فلم يبتل قدماه ، وبالاسم الذي
نطق به عيسى وهو ابن مريم في المهد صبيا وأبرء الأكمه والأبرص بإذن الله وأحيى الموتى بإذن الله وبالاسم الذي
نجى به يوسف من الجب وبالاسم الذي نجا به إبراهيم عليه السلام من نار نمرود حين ألقي في النار وبالاسم الذي نجا به
يونس من بطن الحوت وبالاسم الذي فلق به البحر لموسى ابن عمران وجعل كل فرق كالطود العظيم وأعيذه بحق
آيات التي نزلت على موسى ابن عمران بطور سيناء وأعيذه من كل عين ناظرة وكل أذن سامعة والسن ناطقة وأيد
باطشة وقلوب واعية في صدور خاوية وأنفس كافرة ومن كل من يعمل عمل السوء ومن سوء شر التوابع والسحرة و
من في الجبال والأرض والخراب والصراي وساكن الآجام وساكن القفار وساكن ضيق الظلم وأعيذه من شر الشياطين
وجنودهم ومن شر كل غول وغولة وساحر وساحرة وساكن وساكنة وتابع وتابعة ومن شرهم وشر آبائهم
وأمهاتهم وأبنائهم وبناتهم وأخواتهم وعماتهم وخالاتهم وقرابتهم ومن شر الموارد والمحرة والطيارات ومن شر
ساكن الجبال والتراب والصحاري والرياح والخراب ومن شر من في البر والبحر والجبال ومن يسكن في الظلمات ومن
شر من يسكن في العيون ومن يمشي في الأسواق ويكون مع الدواب والمواشي والوحوش ويسترق السمع ومن إذا قيل
لا إله إلا الله يذوب كما يذوب الرصاص والحديد على النار ومن شر ما يكون في الأرحام والآجام والآطام ومن شر ما
يوسوس في صدور الناس من الجنة والناس وأعيذه من الخطر والنظر والكبر هيا شرا هيا مهلا ، الله هو أجل وأعز وأقدر من
الجنة والناس وأعيذه من كل عين باغية وأذن سامعة ومن شر الداخل والخارج ومن شر عفاريت الجن والإنس ومن شر
كل ذي شر ومن شر كل غاد ورائح ومن شر ساكن الرياح من عجمي وفصيح ونائم ويقظان وأعيذه من شر من تنظر إليه الأبصار
وتضم إليه القلوب ومن شر ساكن الأرض وساكن الزوايا ومن شر من يصنع الخطيئة ويولع بها ومن شر ما تنظر إليه الأبصار
وأعيذه من شر إبليس وجنوده ومن شر الشياطين ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دار الاحسان کو نصیب ہوا

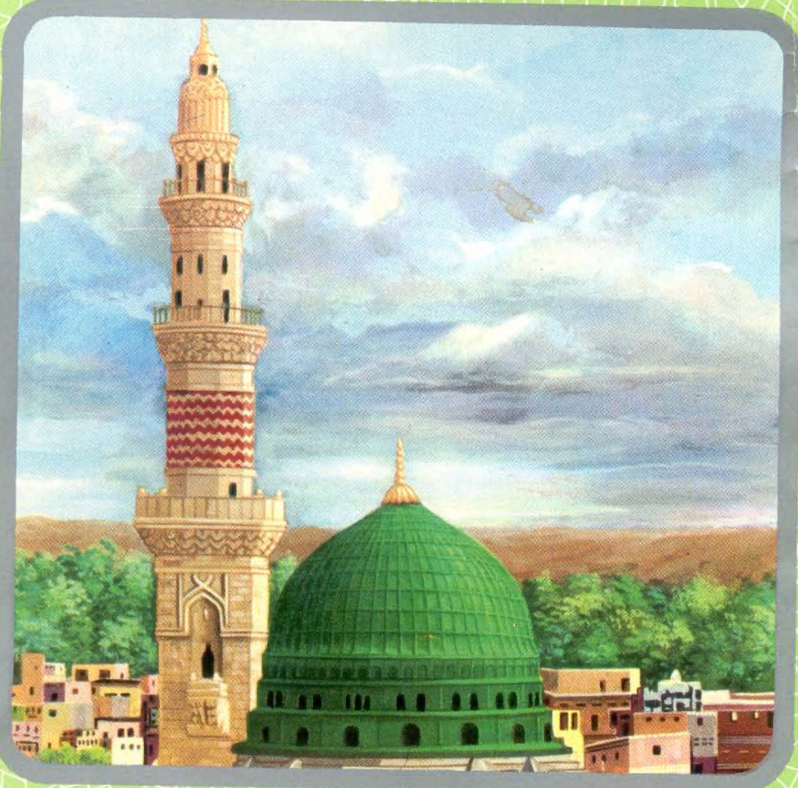
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ　　مَاشَآءَ اللهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اللهم صلّ وسلّم وبارک علی سیّدنا ومولٰینا وحبیبنا محمّد ن النّبی الامّی وعلٰی اٰله واصحابه وعترته بعدد کلّ معلوم لّک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنة عرشک ومداد کلماتک استغفرالله الّذی لا اله الّا هوالحیّ القیّوم واتوب الیه - یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

اَدْعِیَۃُ خَزِیْنَۃِ الْبَرَکَات

سلسلہ اشاعت ۳۰۲



کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مُسلمان بھائی آپس میں مُتّحد ہوں - یاحیّ یاقیّوم آمین

ابوانیس محمّد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ◎ دارُالاحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط



یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجہ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ
کا عمل اور سلسلہ عالیہ
قادریہؒ، مجدّدیہؒ، غفوریہؒ، رحیمیہؒ، کریمیہؒ، امیریہؒ
کا موروثہ درود شریف ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اسکی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسب قوّت اور گنجائش وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کر لیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ (۱۱) بار ضرور پڑھیں، عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو (۱۰۰) بار، یا تین سو (۳۰۰) بار، یا پانسو (۵۰۰) بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

مَذْهَبِىْ وَحُبُّهٗ مِلَّتِىْ

وَطَاعَتُهٗ مَنْزِلِىْ !

(یہ کہہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے



ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِين اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط



N نشار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور